بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

نگران: مبارک احمد تنویر (انچارج شعبہ تصنیف)

مدیر: حامد اقبال

جلد نمبر 22 شمارہ نمبر 04۔ ماہ شہادت 1396 ہجری شمسی بمطابق اپریل 2017ء

قرآن کریم

وَتُوۡبُوۡۤا اِلَی اللّٰہِ جَمِیۡعًا اَیُّہَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ(النور :32)

ترجمہ:اور اے مومنو!تم سب اللہ کیطرف توبہ کرتے ہوئے جھکوتا کہ تم کامیاب ہوجاؤ۔

(ترجمہ از۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ)

حدیثِ مبارکہ

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ:۔

’’اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَ جَلَّ یَبۡسُطُ یَدَہٗ بِاللَّیۡلِ لِیَتُوۡبَ مُسِیۡءُ النَّھَارِ وَ یَبۡسُطُ یَدَہٗ بِالنَّھَارِ لِیَتُوۡبَ مُسِیۡءُ اللَّیۡلِ، حَتّٰی تَطۡلُعَ الشَّمۡسُ مِنۡ مَغۡرِبِھَا‘‘

اللہ رب العزت رات کے وقت اپنا ہاتھ پھیلاتا رہتا ہے کہ تاکہ دن کے گناہ گار کی توبہ قبول کرے اور اپنا ہاتھ دن کو پھیلاتا رہتا ہے تاکہ رات کے گناہ گار کی توبہ قبول کرے یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو۔

(صحیح مسلم، باب قبول التوبة من الذنوب وان تکررت الذنوب و التوبة)

اقتباس حضرت مسیح موعود علیہ السلام

’’سچی توبہ درحقیقت ایک موت ہے جو انسان کے ناپاک جذبات پر آتی ہے اور ایک سچی قربانی ہے جو انسان اپنے پورے صدق سے حضرت احدیت میں ادا کرتا ہے اور تمام قربانیاں جو رسم کے طور پر ہوتی ہیں اسی کا نمونہ ہے۔سو جو لوگ یہ سچی قربانی ادا کرتے ہیں جس کا نام دوسرے لفظوں میں توبہ ہے۔درحقیقت وہ اپنی سفلی زندگی پر ایک موت وارد کرتے ہیں۔تب خدا تعالیٰ جو کریم و رحیم ہے اس موت کے عوض میں دوسرے جہان میں ان کو نجات کی زندگی بخشتا ہے کیونکہ اس کا کرم اور رحم اس بخل سے پاک ہے جو کسی انسان پر دو موتیں وارد کرے۔سو انسان توبہ کی موت سے ہمیشہ کی زندگی کو خریدتا ہے اور ہم اس زندگی کے حاصل کرنے کے لئے کسی دوسرے کو پھانسی پر چڑھانے کے محتاج نہیں ہیں ہمارے لئے وہ صلیب کافی ہے جو اپنی قربانی دینے کی صلیب ہے۔

یاد رہے کہ توبہ کا لفظ نہایت لطیف اور روحانی معنی اپنے اندر رکھتا ہے جس کی غیر قوموں کو خبر نہیں یعنی توبہ کہتے ہیں اس رجوع کو کہ جب انسان تمام نفسانی جذبات کا مقابلہ کر کے اور اپنے پر ایک موت کو اختیار کر کے خدا تعالیٰ کی طرف چلا آتا ہے۔سو یہ کچھ سہل بات نہیں ہے اور ایک انسان کو اسی وقت تائب کہا جاتا ہے جبکہ وہ بکلی نفس امارہ کی پیروی سے دست بردار ہو کر اور ہر ایک تلخی اور ہر ایک موت خدا کی راہ میں گوارا کر کے آستانۂ احدیت پر گر جاتا ہے تب وہ اس لائق ہوجاتا ہے کہ اس موت کے عوض میں خدا تعالیٰ اس کو زندگی بخشے۔۔جس طرح میلا کپڑا بھٹی پر چڑھنے سے اور پھر دھوبی کے ہاتھ سے آب شفاف کے کنارہ پر طرح طرح کے صدمات اٹھانے سے آخر کار سفید ہو جاتا ہے۔اسی طرح یہ توبہ جس کے معنے بیان کر چکا ہوں انسان کو صاف پاک کر دیتی ہے۔انسان جب خدا تعالیٰ کی محبت کی آگ میں پڑ کر اپنی تمام ہستی کو جلا دیتا ہے تو وہی محبت کی موت اس کو ایک نئی زندگی بخشتی ہے۔ کیا تم نہیں سمجھ سکتے کہ محبت بھی ایک آگ ہے اور گناہ بھی ایک آگ ہے۔پس یہ آگ جو محبتِ الٰہی کی آگ ہے گناہ کی آگ کو معدوم کر دیتی ہے۔یہی نجات کی جڑھ ہے‘‘

(قادیان کے آریہ اور ہم۔روحانی خزائن جلد20 صفحہ 447،448)

مشعل راہ۔ حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (سورۃ ھود آیت 4 کا ذکر کرتے ہوئے) فرماتے ہیں کہ:۔

’’یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:اور یہ کہ تم اپنے رب سے استغفار کرو، پھر اس کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکو تو وہ تمہیں ایک مقررہ مدت تک بہترین معیشت عطا کرے گا۔اور وہ ہر صاحبِ فضیلت کو اس کے شایانِ شان فضل عطا کرے گا۔اور اگر تم پھر جاؤ تو یقیناً میں تمہارے بارے میں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

تو دیکھیں فرمایا کہ استغفار کرو اور جو استغفار نیک نیتی سے کی جائے، جو توبہ اس کے حضور جھکتے ہوئے کی جائے کہ اے اللہ! یہ معاشرے کے گند، ہر کونے پر پڑے ہیں۔اگر تیرا فضل نہ ہو، اگر تو نے مجھے مغفرت کی چادر میں نہ ڈھانپا تو میں بھی ان میں گر جاؤں گا۔میں اس گند میں گرنا نہیں چاہتا میری پچھلی غلطیاں، کوتاہیاں معاف فرما، آئندہ کے لئے میری توبہ قبول فرما۔تو جب اس طرح استغفار کریں گے تو اللہ تعالیٰ پچھلے گناہوں کو معاف کرتے ہوئے، توبہ قبول کرتے ہوئے، اپنی چادر میں ڈھانپ لے گا۔اور پھر اپنی جناب سے اپنی نعمتوں سے حصہ بھی دے گا۔دنیا سمجھتی ہے کہ دنیا کے گند میں ہی پڑ کر یہ دنیاوی چیزیں ملتی ہیں۔لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو توبہ کرنے والے ہیں، استغفار کرنے والے ہیں، ان کو میں ہمیشہ کے لئے دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازتا رہوں گا۔ان کی زندگی میں بھی ان کے لئے اس دنیا کے دنیاوی سامان ہوں گے اور ان پر فضلوں کی بارش ہوگی۔اور ان کے یہ استغفار اور ان کے نیک عمل آئندہ زندگی میں بھی ان کے کام آئیں گے۔اور یہی استغفار ہے جس سے شیطان کے تمام حربے فنا ہو جائیں گے‘‘

(الفضل انٹرنیشنل مؤرخہ 3 تا 9 جون 2005۔صفحہ 5)

تبلیغی سرگرمیاں۔ جماعت احمدیہ جرمنی

(تحریر و ترتیب۔ مکرم صفوان احمدملك و مکرم حسن قمر صاحب۔معاون شعبہ تبلیغ)

☆ مکرم کامران شاہد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت Berlin تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ جنوری میں ہماری جماعت کو نئے سال کی مناسبت سے پروگرام کے انعقاد کا موقع ملا۔تقریباً ایک ماہ پہلے سے پروگرام کی تیاریوں کا آغاز ہوا اور دعوت نامے تیار کرکے احباب میں تقسیم کئے۔اسی طرح ای میل کے ذریعہ مختلف شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ جرمن افراد کو دعوت دی گئی۔

شام سات بجے پروگرام کا آغاز ہوا۔حسب روایت تلاوت قرآن کریم سے پروگرام کا آغاز ہوا۔اس کے بعد محترم سعید احمد عارف صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے جماعت احمدیہ برلن میں گزشتہ سال ہونے والی اہم خدمات کا مختصر سا جائزہ پیش کیا۔اسی طرح جماعتی تعارف پر مبنی ویڈیو فلم دکھائی گئی۔ بعدازاں مہمان خصوصی نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔دیگر مہمانوں نے بھی اپنے تاثرات میں جماعتی خدمات کی بہت تعریف کی۔اور جماعتی ڈاکومنٹری کو بہت پسند کیا۔آخر پر مکرم نیشنل امیر صاحب جرمنی نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور بتایا کہ آج کل کے سنگین حالات میں دنیا میں امن کیسے قائم کیا جاسکتا ہے اور تمام مہمانوں کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا۔اللہ کے فضل سے 75 جرمن مہمان تشریف لائے۔شہر کے میئر صاحب اور پولیس کی ایک یونٹ کے ڈائریکٹر صاحب بھی تشریف لائے۔

☆ مکرم لقمان احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Vechta لکھتے ہیں کہ ماہ جنوری میں ایک یونیورسٹی کی طالبہ جماعت احمدیہ کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے مسجد میں آئی۔اور مختلف احمدی فیملیوں سے عائلی زندگی کے مسائل پر گفتگو کی اور اللہ کے فضل سے جماعت کا مکمل تعارف کروانے کی توفیق ملی۔ جاتے ہوئے جماعتی لٹریچر مزید مطالعہ کے لئے ہمراہ لے گئی۔اسی طرح دوران ماہ تین ترک احباب نے بھی ہماری مسجد کا وزٹ کیا۔اور انہیں احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔نیز دوران ماہ تین تبلیغی اسٹال لگانے کی توفیق ملی جس کے ذریعہ مجموعی طور پر 2048 فلائر تقسیم کئے گئے۔

اسی طرح ماہ فروری میں بھی اللہ کے فضل سے ہماری جماعت کو نزدیکی شہروں میں تبلیغی اسٹال لگانے اور فلائر تقسیم کرنے کی توفیق ملی۔مورخہ 4 فروری کو شہر Lohne میں ایک تبلیغی اسٹال لگایا گیا۔جس کو پانچ افراد نے وزٹ کیا۔اور چھ جماعتی کتب مہمانوں کو دی گئیں۔اور 765 فلائر تقسیم کیے گئے۔ مورخہ 11 فروری کو شہر سے 35 کلومیٹر دور Cloppenburg شہر میں ایک اور اسٹال لگانے کی توفیق ملی۔اس دن اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے 19 جرمن احباب نے وزٹ کیا۔ اور 25 جماعتی کتب دی گئیں۔ اور 540 فلائر تقسیم کیے گئے۔مورخہ 18 فروری کو 30 کلومیٹر دور شہر Wildeshausen میں تیسرا تبلیغی اسٹال لگایا گیا۔جس کو 7 افراد نے وزٹ کیا۔اور 3 جماعتی کتب مہمانوں کو دی گئیں۔اور 450 فلائر تقسیم کیے گئے۔مورخہ 25 فروری کو شہر سے باہر پندرہ کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع شہر Diepholz میں چوتھا تبلیغی اسٹال لگایا گیا۔جس کو 15 افراد نے وزٹ کیا۔اور 7 جماعتی کتب مہمانوں کو دی گئیں۔اور 560 فلائر تقسیم کیے گئے۔اس دن اسٹینڈ پر لبنان سے تعلق رکھنے والے عربی دوست تشریف لائے اور جماعت کے بارے بعض اعتراضات کئے جن کا احسن رنگ میں جواب دیا گیا۔

دوران ماہ جلسہ یوم مصلح موعودؓ کے موقع پر ایک عراقی فیملی مسجد میں تشریف لائی، جماعت کے متعلق تحقیق کرنا چاہتی تھی۔محترم مربی صاحب نے ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔علاوہ ازیں انہیں ان کے مطالبہ پر قرآن مجید کا ایک نسخہ تحفۃً پیش کیا گیا۔ وہ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ ہمارا قرآن وہی قرآن ہے کہ نہیں۔اسی طرح البانین افراد کو البانین زبان میں جماعتی کتب دی گئیں۔

☆ مکرم حمید احمد خالد صاحب صدر جماعت Bensheim تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے امسال بھی ہماری جماعت کو نئے سال کی مناسبت سے مسجد بشیر میں تبلیغی پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس پروگرام کے لئے جماعتی کتب کی نمائش بھی لگائی گئی۔ پروگرام کا آغاز شام ساڑھے چھ بجے تلاوت قرآن کریم اور اسکے جرمن ترجمے سے ہوا۔ اس کے بعد جماعتی تعارف پر مشتمل ایک ڈاکومنٹری دکھائی گئی۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد داؤد احمد مجوکہ صاحب نیشنل سیکرٹری امور خارجیہ نے جرمنی میں کی جانے والی جماعتی خدمات کو اختصار سے بیان کیا اور مہمانوں کی تشریف آوری پر اُن کا شکریہ ادا کیا۔ بعدازاں مہمان خصوصی مکرم ڈاکٹر Michael Meister صاحب نے دنیا کے حالات، دہشتگردی اور جماعت احمدیہ کی بہترین اور منفرد فلاحی وسماجی خدمات کے متعلق اظہارِ خیال کیا۔اس تمام پروگرام کی رپورٹ مقامی اخبار میں نصف صفحہ پر تصویر کے ساتھ شائع ہوئی۔جس کے ذریعہ ہزاروں قارئین تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔الحمدللہ۔مجموعی طور پر 22 جرمن مہمان آئے۔اور احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد بھی اس پروگرام کا حصہ بنی۔

☆ مکرم عمران شاہ صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Lampertheim تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ جنوری میں ہماری جماعت کو نئے سال کی مناسبت سے تبلیغی پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اسکے جرمن ترجمہ سے ہوا۔اس کے بعد جماعتی تعارف پر مشتمل ایک ڈاکومنٹری دکھائی گئی۔اس کے بعد محترم آفاق احمد صاحب مربی سلسلہ نے جماعت احمدیہ کی طرف سے جرمنی بھر میں ہونے والی جماعتی فلاحی وسماجی خدمات کا اختصار سے ذکر کیا۔پھر شہر کے میئر مکرم جناب Gottfried Stormer صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔اور انہوں نے سب کو نئے سال کی مبارکباد دی، نیز نئے سال پر وقار عمل کے پروگرام پر بھی انہوں نے شامل ہونے کا ذکر کیا اور جماعتی وقار عمل پر خوشی اور شکریہ کا اظہار کیا۔اور کہا کہ ایسے پروگرام Integration کے معاملے میں بہت ہی اچھے ہیں مزید یہ کہ آپ ایک اچھا پیغام ایسے پروگراموں کے ذریعہ پہنچا رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم آجکل جو بری خبریں دہشت گردی کے حوالے سے سنتے ہیں ایسے معاملوں میں آپ کے یہ پروگرام لوگوں کے اسلام کے بارے میں غلط خیالات کو دور کرنے والے ہیں نیز جماعتی ڈاکومنٹری میں پیش ہونے والے کاموں کی تعریف کی۔ اس پروگرام میں 12 جرمن مہمان تشریف لائے۔تمام مہمانوں نے جماعتی لٹریچر بھی حاصل کیا۔

☆ مکرم عارف احمد خان صاحب صدر جماعت Hannover تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ماہ جنوری میں ہماری جماعت کو نئے سال کی مناسبت سے پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔اس پروگرام کی ایک ماہ پہلے سے تیاریاں شروع کردی گئیں۔ سیاسی، سماجی اور مذہبی شخصیات کو خصوصی طور پر مل کر اس پروگرام کی دعوت دی گئی۔ یہ پروگرام نہایت ہی کامیاب رہا اور 35 جرمن مہمان تشریف لائے۔جن میں شہر کے مقامی چرچ کے پادری جناب ڈاکٹر Wolfgang Reinbold اور خاتون Mohaghegi جو کہ شہر کی لوکل کونسل میں مذہبی امور کے شعبہ سے تعلق رکھتی ہیں اور اسکے علاوہ شہر کی پولیس ڈائریکٹر صاحب جو کہ جلسہ سالانہ جرمنی میں بھی شامل ہو چکے ہیں تشریف لائے۔تمام مہمانوں نے پروگرام کو بہت پسند کیا۔

اسی طرح ماہ فروری میں Leibniz University سے ایک طالب علم مسجد وزٹ کرنے آیا۔تقریباً دو گھنٹے اسلام اور جماعت کے بارے میں معلومات حاصل کرتا رہا اور جاتے وقت بہت خوش تھا اور کہنے لگا کہ اسلام ایک پرامن مذہب ہے لیکن میڈیا کچھ اور تصویر پیش کررہا ہے۔

اسی طرح دوران ماہ پولیس آفیسرز کا ایک 13 افراد کا گروپ مسجد دیکھنے آیا۔ان کے ساتھ تین گھنٹے میٹنگ ہوئی۔ جس میں انہوں نے مختلف پہلوؤں پر سوال کئے۔اور محترم منور حسین طور صاحب معلم سلسلہ احمدیہ نے نہایت ہی عمدگی سے ان کے تمام سوالات کے جوابات دیئے۔

دوران ماہ تبلیغ پروجیکٹ 2023 کے زیر اہتمام 21 گاؤں میں جاکر 914 فلائر تقسیم کیے گئے۔فلائر کی تقسیم کے دوران ایک اسکول کی پرنسپل نے ہماری مسجد میں بچوں کے ساتھ وزٹ کرنے کی خواہش کی۔

☆ مکرم بشارت محمود صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Iserlohn لکھتے ہیں کہ مورخہ 28 جنوری کو مسجد سلام میں نئے سال کی مناسبت سے پروگرام کرنے کی توفیق ملی۔جس میں گیارہ جرمن افراد نے شرکت کی۔الحمدللہ

اسی طرح ماہ فروری میں تبلیغ پروجیکٹ 2023 کے تحت Recklinghausen ڈسٹرکٹ کے 6 شہروں میں جاکر ذاتی طور پر جرمن احباب سے مل کر فلائر تقسیم کرنے کی توفیق ملی۔کل تقسیم شدہ فلائر کی تعداد 3900 رہی۔الحمدللہ۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Heilbronn لکھتے ہیں کہ ماہ جنوری میں ہماری جماعت کو نئے سال کی مناسبت سے پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی جس میں 40 جرمن مہمان شامل ہوئے۔الحمدللہ

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Bruchsal لکھتے ہیں کہ ماہ جنوری میں ہماری جماعت کو نئے سال کی مناسبت سے مسجد بیت الاحد میں پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی جس میں سات جرمن مہمان شامل ہوئے۔

☆ مکرم ظافر محمود صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Rodgau تحریر کرتے ہیں کہ اللہ کے فضل وکرم سے ماہ جنوری میں ایک سکول کے 22 طلبا وطالبات اپنے دو اساتذہ کے ہمراہ مسجد انوار دیکھنے کے لیے آئے۔ بعدازاں ان کیساتھ سوال وجواب کی ایک نشست ہوئی۔جس میں ان کو اسلام کی اصل تعلیمات سے آگاہی دی گئی۔

☆ مکرم ساجد محمود صاحب صدر جماعت Augsburg تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ جنوری میں ہماری جماعت کو نئے سال کی مناسبت سے ایک پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ پروگرام کامیاب رہا اور 45 جرمن مہمان تشریف لائے۔ان میں 17 افراد کا تعلق کسی نہ کسی سیاسی جماعت سے تھا۔شہر کے میئر جو کہ سیاسی پارٹی

SPD سے ہیں۔اسی طرح ایک اور سیاسی پارٹی کے نمائندے جو آجکل سٹی کونسل میں بطور ڈپٹی چیر مین کام کر رہے ہیں۔اسی طرح محکمہ امیگریشن، کلچرل میں اہم سرکاری عہدے پر فائز نمائندے نے بھی شرکت کی۔

☆ مکرم انیس احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Neuwied لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ جنوری میں ہماری جماعت کو مسجد بیت الرحیم میں نئے سال کی مناسبت سے ایک پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔حسب روایت اس پروگرام کے لئے شہر کے معززین کو ایک ماہ پہلے سے دعوت دی گئی۔اس پروگرام میں 35 جرمن احباب شامل ہوئے۔جن میں اکثر کا تعلق سیاسی وسماجی اداروں سے تھا۔تمام شرکاء نے پروگرام کو بہت پسند کیا۔الحمدللہ۔

☆ مکرم محمد محمود صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Hattersheim تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ جنوری ہماری جماعت کو نئے سال کی مناسبت سے پروگرام منعقد کرنے کی توفیق ملی۔جس میں 22 جرمن احباب نے شرکت کی۔شہر کے میئر صاحب، اساتذہ کرام اور دوسرے شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہوئے۔

☆ مکرم محمد احسن عاطف صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Reutlingen لکھتے ہیں کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ جنوری ہماری جماعت کو نئے سال کی مناسبت سے ایک تبلیغی پروگرام کرنے کی توفیق ملی۔جس میں 29 جرمن مہمان شامل ہوئے۔جملہ مہمان مختلف سیاسی وسماجی شعبہ ہائے زندگی سے وابستہ تھے۔مکرم Hillebrand Dieter صاحب جو کہ سیاسی پارٹی CDU میں Ex -State Sectary کے عہدے پر فائز رہے تھے انہوں نے جماعت کی سماجی خدمات کی خوب تعریف کی۔اسی طرح مکرم Helmut Trautlein صاحب جو کہ سیاسی پارٹی SPD کے سرگرم کارکن ہے انہوں نے بھی جماعت جرمنی کی سماجی خدمات کو انتہائی اچھے الفاظ سے بیان کیا۔

☆ مکرم مبشر احمد تبسم صاحب لوکل جنرل سیکرٹری لوکل امارت Offenbach تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نئے سال کی مناسبت سے مورخہ 21 جنوری کو بمقام مسجد بیت الجامع ایک تبلیغی نشست کا اہتمام کیا گیا۔یہ پروگرام نہایت ہی کامیاب رہا۔مہمانوں نے پروگرام کو بہت پسند کیا۔

چند مہمانوں کے تبصرے اختصار سے پیش خدمت ہیں۔

Paul Gerhard Weis نے کہا کہ یہ روایت بن چکی ہیں کہ جماعت احمدیہ اوفن باغ ہر سال کے آغاز پر یہ پروگرام کرتی ہے اور ہمیں اس میں بلایا جاتا ہے۔اور میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ مہمانوں کی تعداد ہر سال بڑھتی چلی جا رہی ہے۔اس سال بھی پہلے کی نسبت زیادہ مہمان یہاں میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں۔انہوں نے جماعت کی سرگرمیوں کی بھر پور انداز میں تعریف کی، کہ جماعت احمدیہ تعلیمی سرگرمیوں اور انٹی گریشن میں بہت سرگرم ہے۔اسی طرح انہوں نے جماعت کے ایک ممبر میر عبد اللطیف صاحب جن کا تعلق لمبے عرصہ سے شہر کی انتظامیہ میں، ادارہ مہاجرین سے ہے ان سے دیرینہ تعلق اور دوستی کا ذکر کیا۔اسی طرح مکرم Gerat صاحب جن کا تعلق سیاسی پارٹی SPD سے ہے، انہوں نے اپنے چیئر پرسن کی طرف سے جماعت کی سماجی خدمات کی تعریفوں پر مشتمل ایک پیغام حاضرین کو پڑھ کر سنایا۔انہوں نے کہا کہ آزادی اور امن کے بارہ میں اُٹھائی گئی ہر آواز سنی جائیگی اور معاشرے کو تقسیم کرنے والوں کو کامیابی نہیں ہوگی۔اور ہم پر امن معاشرے کے خلاف آواز کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔انہوں نے جماعت کے ساتھ تعلقات کے بارہ میں اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔بعدازاں نیشنل امیر صاحب جرمنی نے چند ایک اہم سماجی شخصیات کو ان کی گراں قدر خدمات کے سلسلے میں جماعت احمدیہ جرمنی کی طرف سے اعزازی شیلڈیں دیں۔جن کی مختصر تفصیل کچھ یوں ہیں۔

مکرم Gunter Kremer صاحب ان کی تنظیم بے گھر لوگوں کو کھانا، لباس وغیرہ مہیا کر رہی ہیں۔اور آپ کیتھولک چرچوں کے چیئر مین بھی ہیں۔شیلڈ وصول کرنے کے بعد انہوں نے مختصر خطاب کیا اور شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ احمدی احباب کی ہماری ٹیم میں شرکت ہمارے لئے باعث مسرت ہے۔اسی طرح مکرمہ Alexandra Mick صاحبہ جو کہ سرطان کے مریضوں کے لئے کام کر رہی ہیں، انہوں نے شیلڈ وصول کی اور جماعت کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔

مکرم نیشنل امیر صاحب جرمنی نے اپنے خطاب میں برلن میں ہونے والے حملہ کی واضح مذمت کی اور بتایا کہ برلن حملہ میں نہ صرف بے گناہ لوگوں پر حملہ تھا بلکہ انسانیت اور اسلام پر بھی حملہ تھا۔اس لئے ہماری جماعت نے جرمنی کے تمام بڑے شہروں میں ایک منظم پر امن احتجاج ریکارڈ کروایا۔اور انہیں بڑے شہروں کی جماعتوں میں سے اوفن باخ کی جماعت کے افراد نے بھی پر امن احتجاج کیا۔یہ تقریب بفضلہ تعالیٰ ہر لحاظ سے کامیاب رہی۔اور مہمانوں کی حاضری 100 سے زائد رہی۔الحمدللہ۔

☆ مکرم مسعود احمد سیا صاحب سیکرٹری تبلیغ لوکل امارت Wiesbaden لکھتے ہیں کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دوران ماہ ایک پیشہ وارانہ مہارت دینے والے سکول کی ایک جماعت کے 20 طلبہ اور ان کے اساتذہ ہمارے نماز سنٹر تشریف لائے۔اسی سکول سے پہلے بھی کچھ بچے اور اساتذہ نماز سنٹر کا وزٹ کر چکے ہیں۔ان کو جماعتی تعارف پر مشتمل ایک ڈاکومنٹری دکھائی گئی اور بعدازاں ان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

☆ مکرم خالد مبشر کاہلوں صاحب صدر جماعت Calw تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ جنوری میں ہماری جماعت کو تبلیغی پروگرام 2023 کی مناسبت سے 18 داعیان الی اللہ نے Reutlingen ڈسٹرکٹ کے 13 مقامات پر تقریباً 5200 فلائر تقسیم کیے۔الحمدللہ۔

☆ مکرم لوکل سیکرٹری صاحب تبلیغ Mörfelden لکھتے ہیں کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ جنوری میں نئے سال کی مناسبت سے جرمن احباب کے ساتھ ایک تبلیغی نشست کا اہتمام کیا گیا۔جس میں 10 جرمن افراد نے شرکت کی۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ Raunheim-Süd لکھتے ہیں کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ جنوری میں ہماری جماعت کو نئے سال کی مناسبت سے جرمن احباب کے ساتھ ایک تبلیغی نشست کا اہتمام کرنے کی توفیق ملی جس میں 15 جرمن افراد نے شرکت کی۔

☆ مکرم صدر صاحب جماعت Weingarten تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ جنوری میں حسب روایت ہماری جماعت کو نئے سال کی مناسبت سے تبلیغی پروگرام کا اہتمام کرنے کی توفیق ملی۔جس میں 30 جرمن مہمانوں نے شرکت کی۔مکرم Alex Müller صاحب جو کہ سیاسی پارٹی CDU کے اہم نمائندہ ہیں انہوں نے اس پروگرام میں شمولیت کی اور جماعت احمدیہ کے بارے میں بہت اچھے خیالات کا اظہار کیا۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Münster تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے ماہ فروری میں جماعت کو شہر کے مین بازار میں ایک تبلیغی سٹال لگانے کی توفیق ملی۔جس کو 12 جرمن افراد نے وزٹ کیا اور لٹریچر بھی ساتھ لے کر گئے۔بعض واقعات پیش ہیں۔

مقامی چرچ سے تعلق رکھنے والا ایک شخص آیا۔اس نے 40 منٹ سے زائد مختلف امور جیسا کہ اسلام، قرآن، بائیبل اور موجودہ اسلامی ممالک کے حالات پر سیر حاصل گفتگو کی۔جاتے ہوئے کہنے لگا کہ ایسے سٹال جگہ جگہ لگانے چاہئیں باوجود اس کے کہ ہم اس کو پسند نہیں کرتے اور اسلام کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں لیکن اسی طرح مذاہب کے مابین عمدہ گفتگو کا آغاز ہوگا۔

ایک اور صاحب ہمارے سٹال پر تشریف لائے۔اور مطالبہ پر چند جماعتی کتابیں لیں اور کہنے لگے کہ میں نے اخبار میں پڑھا تھا کہ آپ لوگ فلاں دن یہ سٹال لگا رہے ہیں اور میں یہ دیکھنے آیا تھا کہ آپ لوگ واقعی آئیں گے یا نہیں۔

اسی طرح مقامی چرچ سے وابستہ دو خواتین آئیں۔اور کہنے لگیں کہ آپ کے سٹال پر لگے ہوئے خوبصورت الفاظ محبت سب کے لئے، نفرت کسی سے نہیں، نے ہم کو یہاں آنے کے لئے مجبور کر دیا۔اور انہوں نے جماعتی لٹریچر بھی حاصل کیا۔

☆ مکرم انعام اسلم صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Heidelberg لکھتے ہیں کہ ہماری جماعت کو ماہ فروری میں نئے سال کی مناسبت سے ایک تبلیغی نشست مقامی جرمن احباب کے ساتھ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔جس میں 10 مہمان شامل ہوئے۔اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی تعلیمات سے آگاہی دی گئی۔مہمان جماعتی لٹریچر بھی ساتھ لے کر گئے۔

☆ مکرم محمد ظفر احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Soltau تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ماہ فروری میں ہماری جماعت کو تبلیغ پروجیکٹ 2023 کے پلان کے تحت 7 قصبوں میں فلائر تقسیم کرنے کا موقع ملا۔اس مقصد کے لئے تقریباً سوکلومیٹر کا فاصلہ طے کیا گیا۔اور 350 سے زائد فلائر تقسیم ہوئے۔

☆ مکرم بشارت احمد صاحب صدر جماعت Ebingen تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوران ماہ ہماری جماعت کو درج ذیل مساعی کی توفیق نصیب ہوئی۔

1. دو ترک، ایک جرمن اور ایک بوسنین کو انفرادی تبلیغ کی گئی۔اسی طرح دو ترک نژاد جرمن فیملیوں کو تبلیغ کی گئی۔اور ان دونوں فیملیوں کو باقاعدگی سے ترک زبان میں شائع ہونے والا رسالہ بھی دیا جاتا رہا ہے۔
2. دوران ماہ چند غیر از جماعت عرب مسلمان دوستوں کو پیارے آقا کی جانب سے منتخب دعاؤں کی تحریک اور ان کا جرمن ترجمہ والا چھوٹا کتابچہ دیا گیا۔دوران ماہ کل 120 فلائرز بھی تقسیم کئے گئے۔
3. ایک دوست نے دو جرمن احباب کے ساتھ ایک تبلیغی نشست کا اہتمام کروایا۔جو کہ ان دونوں افراد کے لئے بہت مثبت رہا۔اور انہوں نے مزید مطالعہ کیلئے کچھ جماعتی لٹریچر بھی ساتھ لیا۔

☆ مکرم طارق سہیل صاحب صدر جماعت Alzey لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے ہماری جماعت کو

Vol. 22 Monthly **Akhbar-e-Ahmadiyya** Germany Issue 04
Ahmadiyya Muslim Jamaat, National Shoba Tasneef, Genfer Str.11, 60437 Frankfurt/M, Tel:069-50688652, Email:akhbar.ahmadiyya@hotmail.com

مورخہ 18 فروری کو تبلیغ ڈے منانے کی سعادت ملی۔ اس مناسبت سے شہر کے لوکل اخبار کے دفتر کے سامنے تبلیغی سٹال لگایا گیا۔ شہر کے مرکزی حصہ میں ہونے کی وجہ سے آنے جانے والے افراد کی ہمارے سٹال پر نظر پڑتی رہی۔ 780 راہ گیروں کو فلائر دیئے گئے۔ 8 جرمن افراد نے ہمارے سٹال کو وزٹ کیا اور مختلف سوالات کے انہیں تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ اس کے علاوہ مختلف افراد کو مزید مطالعہ کے لیے 10 جماعتی کتب بھی دی گئیں۔ دوران سٹال پولیس کے دو افراد کچھ دیر کے لئے سٹال وزٹ کرنے کے لیے آئے جب کچھ تشویش کے پیش نظر ان کو اجازت نامہ دکھانا چاہا تو کہنے لگے ہمیں معلوم ہے آپ کے پاس اجازت ہے اور ہمیں یہ بھی پتہ ہے آپ لوگ سٹال لگاتے ہیں اور کبھی کوئی مسئلہ نہیں ہوتا لیکن اس وقت ہم اس لئے آئے ہیں کہ اگر کوئی مسئلہ ہو تو ہمیں فون کر لیں۔

دوران ماہ ایک صوبائی اسمبلی کے ممبر سے ملاقات کی گئی۔ جس میں انہیں جماعت کا تفصیلی تعارف کروایا گیا اور دیگر امور پر بھی بات کی جس میں حالات حاضرہ، سیاست اور آئندہ انتخابات کے متعلق بھی بات ہوئی۔ انہوں نے رفاہی کاموں میں دوسروں سے مل کر کام کرنے پر زور دیا۔ اور اپنے تعاون کا یقین دلایا۔

☆ مکرم شہزاد احمد طاہر صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Düsseldorf تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ماہ فروری میں ہماری جماعت کو مورخہ 6 فروری سے لے کر 9 فروری تک اسلام کے بارے نمائش لگانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ الحمد للہ یہ پروگرام نہایت ہی کامیاب رہا۔

اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے ایک ماہ پہلے سے وسیع پیمانے پر تشہیر کی گئی۔ 700 سے زائد دعوت نامے بذریعہ خطوط، انفرادی اور اجتماعی طور پر دیئے گئے۔ 1500 سے زائد افراد کو ای میل کے ذریعہ دعوت نامہ بھجوائے گئے۔ اخبارات، ریڈیو پر بھی اشتہارات دیئے گئے۔

چاروں دن صبح 9 بجے سے لے کر شام 6 بجے تک داعیان الی اللہ نے بھرپور تبلیغ کی۔ 323 احباب نے وزٹ کیا۔ شہر کے میئر صاحب بھی تشریف لائے۔ اس کے علاوہ شہر کی سیاسی و سماجی شخصیات، اساتذہ، طلبہ، قانون اور میڈیا سے وابستہ افراد بھی آئے۔

مہمانوں کے سوالات کے جوابات دینے کے لیے مربیان سلسلہ عالیہ احمدیہ محترم فائز خان صاحب اور محترم محمود احمد ملہی صاحب نے قابل ستائش خدمات انجام دیں۔ اس پروگرام کو زبردست میڈیا کوریج بھی ملی۔ اور مختلف اخبارات میں 12 خبریں شائع ہوئیں۔

نمائش کے دوران بہت سے ایمان افزا واقعات رونما ہوئے۔ جن میں سے چند ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں۔

1. بہت سے وزیٹرز نے اس بات کا کھل کے اظہار کیا۔ کہ میڈیا کی اسلام کے بارے میں غلط تشریحات کی وجہ سے اسلام کو دہشت گردی، سفاکیت سے ملا دیا تھا۔ لیکن آج ہم نے اسلام کی ایک خوبصورت اور پرامن صورت دیکھی ہے۔ اب ہمیں اسلام میں جہاد کے بارے میں اصل حقائق معلوم ہوئے ہیں۔ محبت سب کے لئے۔ نفرت کسی سے نہیں، کا پیغام دنیا میں سب سے طاقتور ہے۔

2. ایک بوڑھا جرمن شخص نمائش دیکھنے کے لئے آیا۔ اس نے ہمیں ایک پرانا جماعتی دعوت نامہ اور قرآن مجید دکھایا اور بتایا کہ وہ جماعت احمدیہ کے 13ویں جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر موجود تھا۔ اور وہ جماعت کی ترقیات سے بہت خوش ہے۔

3. اسی طرح ایک جرمن خاتون آئی۔ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی تصویر دیکھی تو کہنے لگی کہ یہ چہرہ مبارک کسی اور دنیا کا لگتا ہے اور ہزاروں چہروں میں بھی آسانی سے پہچانا جا سکتا ہے۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Eppelheim تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت کو ماہ فروری میں نئے سال کی مناسبت سے ایک تبلیغی پروگرام کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اس پروگرام میں شہر کے میئر صاحب، لوکل پولیس آفیسر اور سیاسی و سماجی شخصیات شامل ہوئیں۔ جن کی تعداد 30 سے زائد رہی۔ الحمد للہ۔

شہر کے میئر مکرم Nil Drescher صاحب نے جماعت کی سماجی خدمات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جماعت احمدیہ کے افراد ہمیشہ لوگوں کی خدمت میں مصروف رہتے ہیں، چاہے شجرکاری کی مہم ہو یا مہاجرین کی امداد ہو مثال کے طور پر زبان کی ٹرانسلیشن میں مدد دینا۔ انہوں نے جماعت کے موٹو محبت سب کے لئے۔ نفرت کسی سے نہیں کو بہت پسند کیا۔

☆ مکرم قمر احمد ظفر صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Waiblingen لکھتے ہیں کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ماہ فروری میں ہماری جماعت کو تبلیغ پروجیکٹ 2023 کے زیر اہتمام Landkreis Schwabisch Hall ڈسٹرکٹ کے 12 مضافاتی علاقہ جات میں جا کر جماعتی فلائر کے ذریعے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچانے کی توفیق حاصل ہوئی۔ الحمد للہ علی ذلک۔ مجموعی طور پر 1000 سے زائد فلائر تقسیم ہوئے۔

☆ مکرم مجاہد رشید صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Leipzig لکھتے ہیں کہ محض اللہ کے فضل و کرم سے ہماری جماعت کو ماہ فروری میں درج ذیل کاموں کی سعادت ملی۔

1. دوران ماہ نئے سال کی مناسبت ایک تبلیغی پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں 8 جرمن افراد نے شرکت کی۔ محترم افتخار احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے مہمانوں کے سوالات کے جوابات دیئے۔

2. شہر کے میئر کی دعوت پر ان کے ساتھ ملاقات کی گئی۔ اور جماعت کا تفصیلی تعارف دیا گیا۔

3. Leipzig شہر میں پندرہ سو سے زائد فلائر تقسیم کیے گئے۔

☆ مکرم عدیل شاد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Mainz تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ماہ فروری میں ہماری جماعت کو شہر کے دو اہم پروگراموں میں شرکت کی توفیق ملی۔ جس میں بھرپور تبلیغ کرنے کا موقع ملا۔

چرچ کے ایک گروپ کی دعوت پر Mombach شہر میں ایک مذہبی اور ثقافتی موضوع پر گفتگو میں شرکت کی گئی۔ جس میں دس سے زائد مختلف شہریت کے افراد شامل تھے۔ اس گروپ کے پلان کے مطابق ہر چار ہفتے بعد تمام شرکاء مجلس دوبارا اکھٹے ہو کر مختلف مذہبی و ثقافتی پہلوؤں پر سیر حاصل گفتگو کریں گے۔ اس دفعہ کی بحث کا موضوع لباس کا چناؤ تھا۔ ہمیں اسلام میں برقعہ یعنی پردے کے موضوع پر اپنی رائے دینے کا موقع ملا۔ ہم نے اسلام کی اصل تعلیم اور پردے کی حکمت کو واضح کرنے کی کوشش کی۔

اسی طرح دوران ماہ ہماری جماعت کے تین افراد کیتھولک چرچ کے ایک پروگرام میں شامل ہوئے جس میں 50 سے زائد مختلف مذاہب کے افراد شامل تھے۔ اس موقع پر جماعت کا تفصیلی تعارف کروایا گیا۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام تمام لوگوں تک پہنچایا گیا۔ الحمد للہ علی ذلک۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Seligenstadt لکھتے ہیں کہ محض اللہ کے فضل واحسان سے ماہ فروری میں جماعت کو نئے سال کی مناسبت سے ایک تبلیغی پروگرام تشکیل دینے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اس پروگرام کے دوران جماعتی کتب کی نمائش بھی لگائی گئی۔ اس پروگرام میں 40 سے زائد جرمن احباب شامل ہوئے۔ شہر کے میئر صاحب پہلی دفعہ مسجد میں تشریف لائے اور MTA کو انٹرویو دیتے ہوئے اپنے اچھے خیالات اور تمناؤں کا اظہار کیا۔ نیز تعاون کی یقین دہانی کروائی۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Budingen لکھتے ہیں کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ماہ فروری میں تبلیغ پروجیکٹ 2023 کے زیر اہتمام 5 افراد کے گروپ کی صورت میں ڈسٹرکٹ Regensburg کے 26 شہروں میں جا کر افراد سے مل کر ان کو جماعتی فلائر دیئے گئے اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام دیا گیا۔

☆ مکرم معین الدین احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Renningen تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے سکول کی ایک کلاس نے مسجد قمر کا وزٹ کیا۔ اس میں بیس کے قریب بچے اور ساتھ تین اساتذہ اکرام تھے۔ محترم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اسلام کے بارے، مسجد کے بارے تفصیل، اسلام میں اس کی اہمیت اور حیثیت اور دوسرے متفرق موضوعات کے بارہ میں بتایا۔ اس دوران مختلف سوالوں کے جوابات دیئے گئے۔

☆ مکرم صدر صاحب جماعت Stade تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے ماہ فروری میں تبلیغ پروجیکٹ 2023 کے تحت 7 گاؤں میں جا کر 851 فلائر تقسیم کیے۔ اسی طرح دوران ماہ نئے سال کی مناسبت سے ایک تبلیغی پروگرام کا بھی اہتمام کیا گیا۔ جس میں 46 جرمن مہمان شامل ہوئے اور یہ پروگرام ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ الحمد للہ۔

☆ مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ جماعت Limburg لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ماہ فروری میں نئے سال کی مناسبت سے ایک تبلیغی پروگرام تشکیل دیا گیا۔ جس میں 23 جرمن مہمان شامل ہوئے۔

☆ مکرم نبیل احمد گل صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت Kiel تحریر کرتے ہیں کہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم سے دوران ماہ نئے سال کی مناسبت سے جماعت کو ایک تبلیغی پروگرام کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں چالیس سے زائد جرمن احباب شامل ہوئے۔ ان میں اکثریت کا تعلق سیاسی و سماجی اداروں سے تھا۔ شاملین اس پروگرام سے کافی خوش نظر آئے۔ اس پروگرام سے مقامی جماعت اور مقامی کمیونٹی کے تعلقات میں مزید بہتر ہوئی ہے۔